وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

ایشیاء کے محتسبین کی بین الاقوامی کانفرنس عنقریب اسلام آباد میں ہوگی

آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں جلد ہی نئے علاقائی دفاتر قائم کیے جارہے ہیں۔ وفاقی محتسب

رواں سال میں اب تک ایک لاکھ 27 ہزار شکایات کے فیصلے کئے جاچکے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی اخبار نویسوں سے گفتگو

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے تحت محتسبین کی بین الاقوامی کانفرنس عنقریب اسلام آباد میں منعقد ہوگی جس میں ایشیاء، عالم اسلام اور امبڈسمین کے بین الاقوامی اداروں کے سربراہان اور ان کے نمائندے بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ کانفرنس (سمپوزیم) میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل یا صدر کی شرکت بھی متوقع ہے۔ سمپوزیم میں امبڈسمین کے اداروں کو مزید فعال بنانے اور ان کی کارکردگی بڑھانے کے علاوہ ایجنڈا 2030ء کے تحت پائیدار ترقی کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو ہوگی۔ اس کانفرنس سے پاکستان کے ثقافتی ورثے اور سیاحتی مقامات وسہولیات کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کا موقع بھی میسر آئے گا۔ انہوں نے بتایا کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں جلد ہی نئے علاقائی دفاتر کھولے جارہے ہیں جن کے بعد ملک کے 24 شہروں سے لوگ ہمارے ادارے سے فائدہ اٹھاسکیں گے۔ علاقائی دفاتر کے ذریعے عام لوگوں کو ان کے گھر کے قریب مفت انصاف فراہم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ رواں سال کے دوران اب تک ایک لاکھ 27 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کرچکا ہے جب کہ اس دوران ایک لاکھ 32 ہزار سے زائد شکایات موصول ہوئیں۔ رواں سال کے دوران ہمارے انوسٹی گیشن افسران نے ملک کے دور دراز علاقوں میں خود جاکر 2,210 شکایات کے فیصلے کئے جس سے شکایت کنندگان کو نہ سفر کی صعوبت اٹھانا پڑی اور نہ ہی ان کا ایک پیسہ خرچ ہوا، انہیں گھر کی دہلیز پر انصاف مل گیا۔ یہ باتیں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے گزشتہ روز اخبار نویسوں سے غیر رسمی گفتگو کے دوران بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ برس گیارہ ستمبر کو ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں وفاقی محتسب کو 04 سال کے لئے متفقہ طور پر ایک بار پھر اے او اے کا صدر منتخب کیا گیا جو پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کیونکہ ''اے او اے'' دنیا کی دو تہائی آبادی کی نمائندہ تنظیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے ادارے کے انوسٹی گیشن افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے سربراہان کو ہدایت کررکھی ہے کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو کم سے کم وقت میں یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائیں، کیونکہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، سرکاری افسران کو غریب لوگوں کی شکایات کے ازالے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانا چاہئیں۔ وفاقی محتسب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اضافی بجٹ اور مزید عملہ طلب کئے بغیر ہمارے افسران کی انتھک محنت نیز کھلی کچہریوں اور تنازعات کے غیر رسمی حل جیسے پروگراموں کے اجراء کے باعث عام لوگوں کے مسائل حل کرنے میں بہت بہتری آئی ہے اور ہر سال شکایات میں اضافہ ہورہا ہے، سال 2022ء کے دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئی تھیں جو 2023ء میں بڑھ کر ایک لاکھ 94 ہزار 99 ہوگئیں، جو وفاقی محتسب پر عوام الناس کے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں شکایات کو ثالثی اور مصالحتی انداز میں نمٹانے کا پروگرام (Informal Resolution of Disputes(IRD بہت کامیاب رہا ہے، اس سے غریب لوگوں کے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 7515 کیس حل کئے جاچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے میں میڈیا کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے میڈیا سے کہا کہ وہ محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کریں تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارہ کے ذریعے مفت اور جلد ریلیف حاصل کرسکیں۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

20 اگست 2024ء